جلسہ سالانہ برطانیہ کے بخیرو خوبی اختتام پر شکرگزاری کے بارے میں زریں نصائح

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننے کا نسخہ شکر گزاری ہے

شکر گزاری کا بہترین طریق اللہ کے احکامات پر عمل کرنا ہے اور اس کا معراج عبادت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4۔اگست 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے بخیروخوبی اختتام پذیر ہونے پر شکرگزاری کے بارے میں زریں ہدایات سے نوازا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کا وارث بننے کا نسخہ شکرگزاری ہے۔شکرگزاری کا بہترین طریق اللہ تعالیٰ کے احکامات اور تعلیمات پر عمل کرنا ہے اور اس کا معراج عبادت الٰہی ہے ایم ٹی اے کے ذریعہ تمام دنیا میں یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوا جس کا رواں ترجمہ بھی مختلف زبانوں میں نشر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ کی آیات نمبر 152 اور 153 کی تلاوت فرمائیں جن کا ترجمہ یہ ہے جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور (اسکی) حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جن کا تمہیں پہلے کچھ علم نہ تھا۔ پس میرا ذکر کیا کرو۔ میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

حضور انور نے فرمایا جلسہ سالانہ بخیروخوبی اختتام پذیر ہوا۔آج کا خطبہ شکر کے مضمون پر ہے۔اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی انعامات اور افضال ہر لمحہ اور ہر قدم پر جماعت احمدیہ پر ہو رہے ہیں جن کا شمار ممکن نہیں۔اس کی تائیدونصرت کے جو نظارے نظر آ رہے ہیں ان کا کچھ ذکر جلسہ سالانہ کی تقریر میں کر دیا تھا۔آج صرف ان باتوں کیلئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلئے کھڑا ہوا ہوں جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ ساتھ بندوں کے شکر ادا کرنے سے ہے۔آنحضرت ﷺ ارشاد ہے مَن لا یشکر الناس لا یشکر اللّٰہ یعنی جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس علاقہ میں جلسہ منعقد ہوا اس علاقہ کے لوگوں اور لوکل کونسل کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، باوجودیکہ یہ لوگ مخالفین کے غلط پروپیگنڈہ کی وجہ سے خوفزدہ تھے مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کی حالت بدلی اور ان کے شبہات دور ہو گئے اور پھر ان لوگوں نے جلسہ کے ماحول کو دیکھ کر برملا اظہار کیا کہ آپ تو بالکل مختلف لوگ ہیں ہمارا خوف اور شبہات غلط تھے۔حضور انور نے فرمایا ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمارے جلسہ کے انعقاد میں کوئی روک نہ ڈالی۔ہماری انتظامیہ کو ان کا تحریراً شکریہ ادا کرنا چاہئے۔حضور انور نے فرمایا کہ مسٹر کیتھ نے جن سے جلسہ گاہ کی زمین خریدی گئی انہوں نے بلکہ ان کے پورے خاندان نے بہت تعاون کیا۔ان کا بھی ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی دین کی آنکھ بھی روشن کرے اور دینی اخلاص میں بڑھائے۔حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ اللہ کے فضل سے بڑے پرامن ماحول میں ہوا۔ٹریفک پولیس والے ہمارے انتظامات کو دیکھ کر بہت حیران اور متاثر ہوئے۔حضور انور نے والنٹیئر زیعنی کارکنان کا شکریہ بھی ادا کیا جنہوں نے نہایت خلوص کے ساتھ تھکاوٹ کا اظہار کئے بغیر دن رات خدمت سرانجام دی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جملہ ڈیوٹی دینے والے کارکنان کو بہترین جزا عطا فرمائے اور خلوص ووفا میں مزید بڑھائے۔حضور انور نے فرمایا کہ ایم ٹی اے کے کارکنان نے نہایت محنت اور اخلاص کے ساتھ پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ جلسہ کے نظارے تمام دنیا کے احمدیوں کو دکھانے کی کوشش کی۔تمام دنیا کے احمدی ایم ٹی اے کے کارکنان کے شکرگزار ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص ووفا اور طاقتوں کو بڑھاتا چلا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کا وارث بننے کا نسخہ شکرگزاری ہے اور شکرگزاری کا بہترین طریق یہ ہے کہ اس کے احکامات اور تعلیم پر عمل کیا جائے اور شکرگزاری کا معراج اللہ کی عبادت کرنا ہے۔آنحضرت ﷺ اسوہ حسنہ ہمارے سامنے ہے کہ آپ سب سے زیادہ عبادت گزار تھے اور ہمیشہ یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ مجھے شکر کرنے والا اور بکثرت ذکر کرنے والا بنا دے۔جب بھی آپؐ کو کوئی خوشی پہنچتی تو سجدہ شکر بجالاتے اور ہر نماز کے بعد یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ مجھے اپنا ذکر شکر اور بہترین عبادت کرنے والا بنا دے۔

حضور انور نے فرمایا جو آیات میں نے شروع میں پڑھی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ میرا ذکر کیا کرو میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا۔حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کے مقررین کا بھی ہمیں شکرگزار ہونا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعرفان کو مزید بڑھائے۔حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شکرگزار بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔